پارہ نمبر 3

تِلْكَ الرُّسُلُ

ڈاکٹر حمیرا طارق

قیمہ حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان

حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان

آیۃ الکرسی

حضورؐ نے حضرت ابی بن کعبؓ سے فرمایا: "قرآن کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟" جواب ملا۔ آیت الکرسی۔

آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تمہارے علم مین برکت عطا فرمائے۔ (صحیح مسلم)

فضیلت

- آپ ﷺ نے فرمایا رات کو سونے سے پہلے پڑھنے والا اللہ کی حفاظت میں ہوتا ہے، صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آتا (صحیح بخاری)

- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے، اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت کا فاصلہ رہ جاتا ہے۔" (نسائی)

گھروں میں پڑھنے سے شیطانی اثرات دور ہوتے ہیں۔

اللہ تعالی کے انعامات کا ذکر

اللہ تعالی کی توحید

کفران نعمت کا ذکر

قوانین

جس میں اللہ کا نظام امن قائم ہو

اللہ کا اقتدار

اور حکمرانی۔

- ہر چیز پر اللہ کی قدرت اور اختیار
- بندہ اسکا مطیع و فرمانبردار
- کوئی بزرگ یا فرشتہ اللہ کے دربار میں بغیر اجازت زبان نہیں کھول سکتا۔
- صرف اللہ کی اجازت سے شفاعت ممکن ہے۔

رکوع 32

آیۃ الکرسی کا تسلسل

- جان ومال سے جہاد کا حکم
- بنی اسرائیل کی کمزوریوں سے بچنے کی تلقین
- دنیا کے نظام کو برقرار رکھنے کے لیے ایک گروہ کا دوسرے گروہ سے ہٹانا
- دین میں داخل ہونے کے لیے جبر اور قوت کا استعمال جائز نہیں
- اللہ کی بندگی اور طاغوت کی اطاعت ایک ساتھ نہیں چل سکتی۔

فاسق کون ہے

- جو مسلمان ہو اور اللہ کے احکام پر عمل نہ کرے۔
- باغی طاغوت کا فرمانبردار
- اعلانیہ طور پر انکار کرنے والا باغی

طاغوت

شیطان

نفس انسان

انسان جو اللہ کی
بندگی سے روکیں

طاغوت:جو اپنی جائز حد سے بڑھ گیا

(آیت 258)

حضرت ابراہیم اور نمرود کا واقعہ

ایمان کی قوت سے بڑی طاقتوں کے

سامنے بھی حق کا اقرار ممکن ہے۔

شفاعت اور اس کے اصول

اہل ایمان کی شفاعت جائز،

منکرین کی شفاعت نہیں۔

شفاعت:

حوصلہ (چیک کرنا ہے) اور اللہ کی

رحمت کا ذریعہ ہے، گناہ کا جواز نہیں۔

سورۃ الآنبیاء

وَ لَا یَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰی ۟

وہ کسی کی سفارش نہیں کرتے بجز اس کے جس

کے حق میں سفارش سُننے پر اللہ راضی ہو

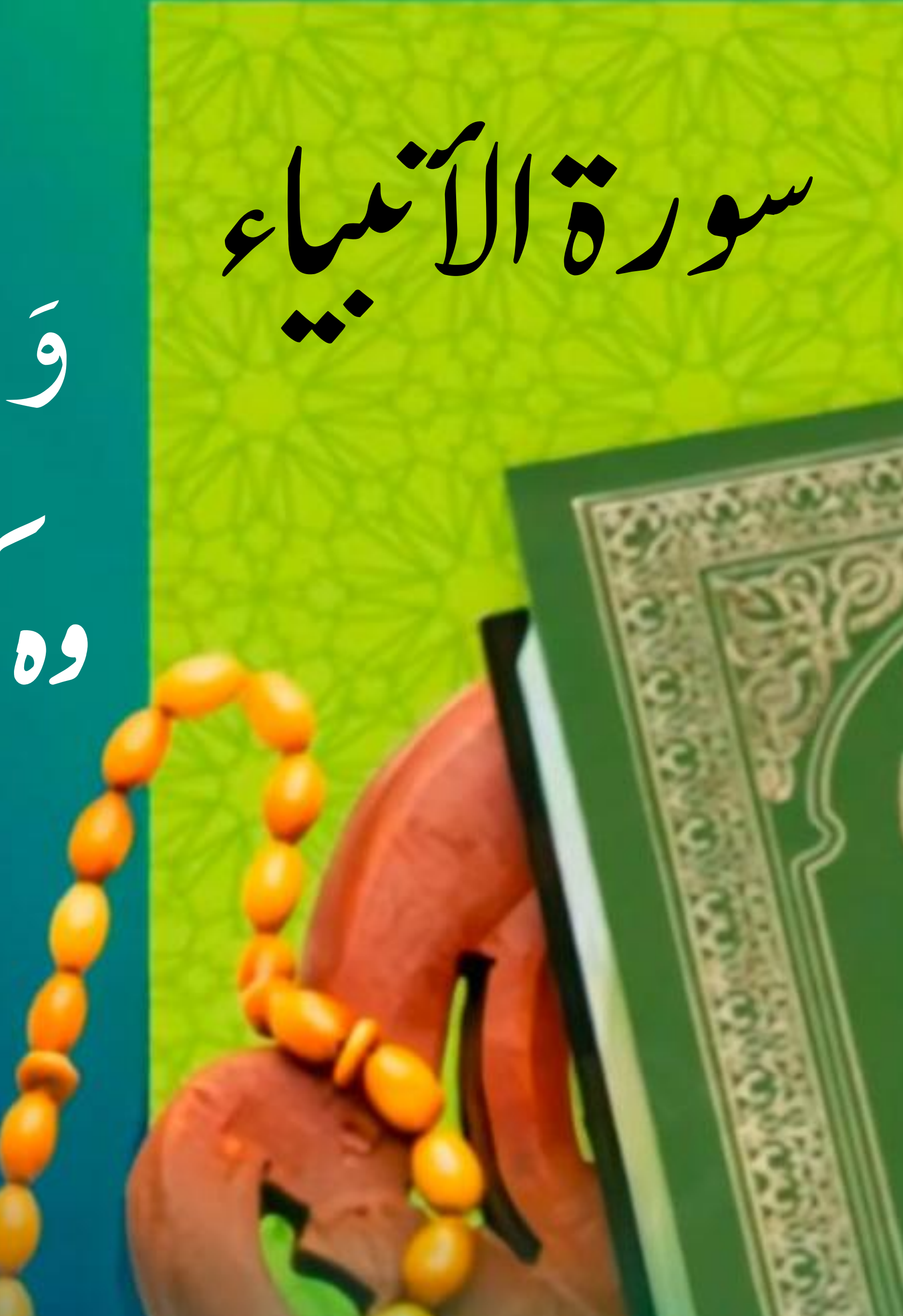

سورۃ المدثر

فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيۡنَؕ

اُس وقت سفارش کرنے والوں کی سفارش ان

کے کسی کام نہ آئے گی۔

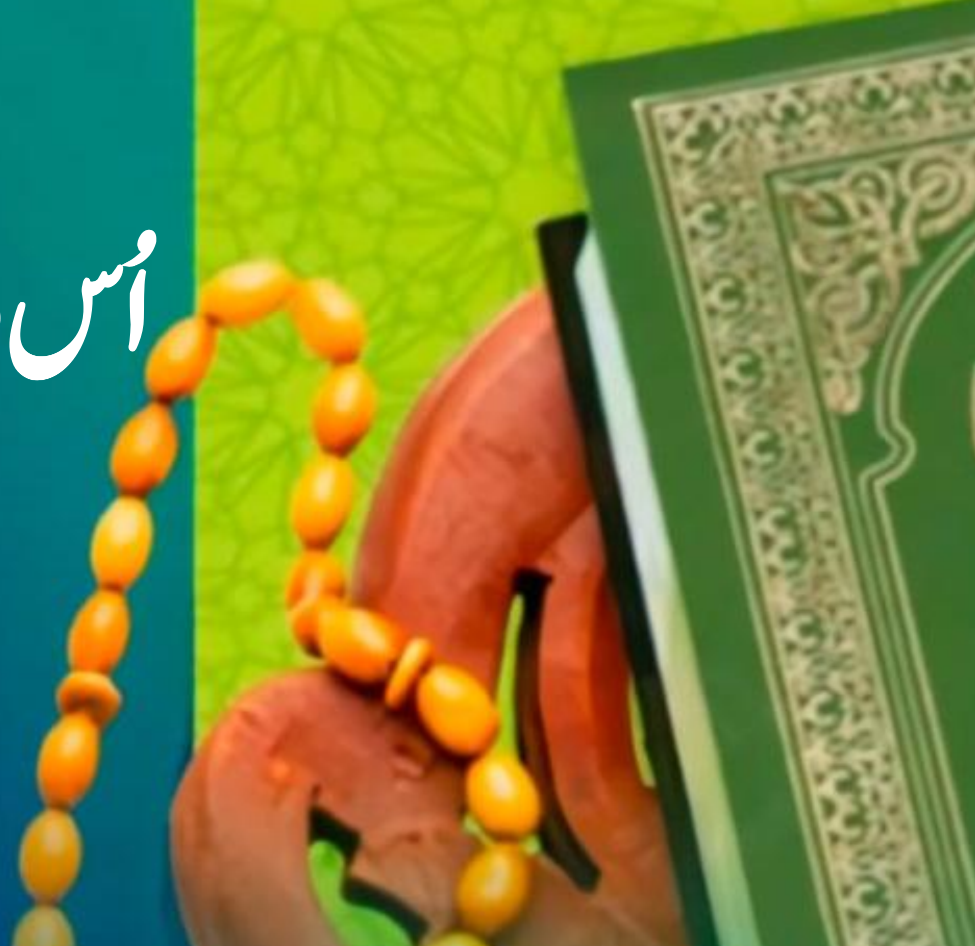

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری شفاعت

میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے

ہے بشرطیکہ وہ ایمان لے آئیں".

جامع الترمذی

"شفاعت کا صحیح تصور انسان کو عمل سے غافل

نہیں کرتا

مولانا مودودیؒ

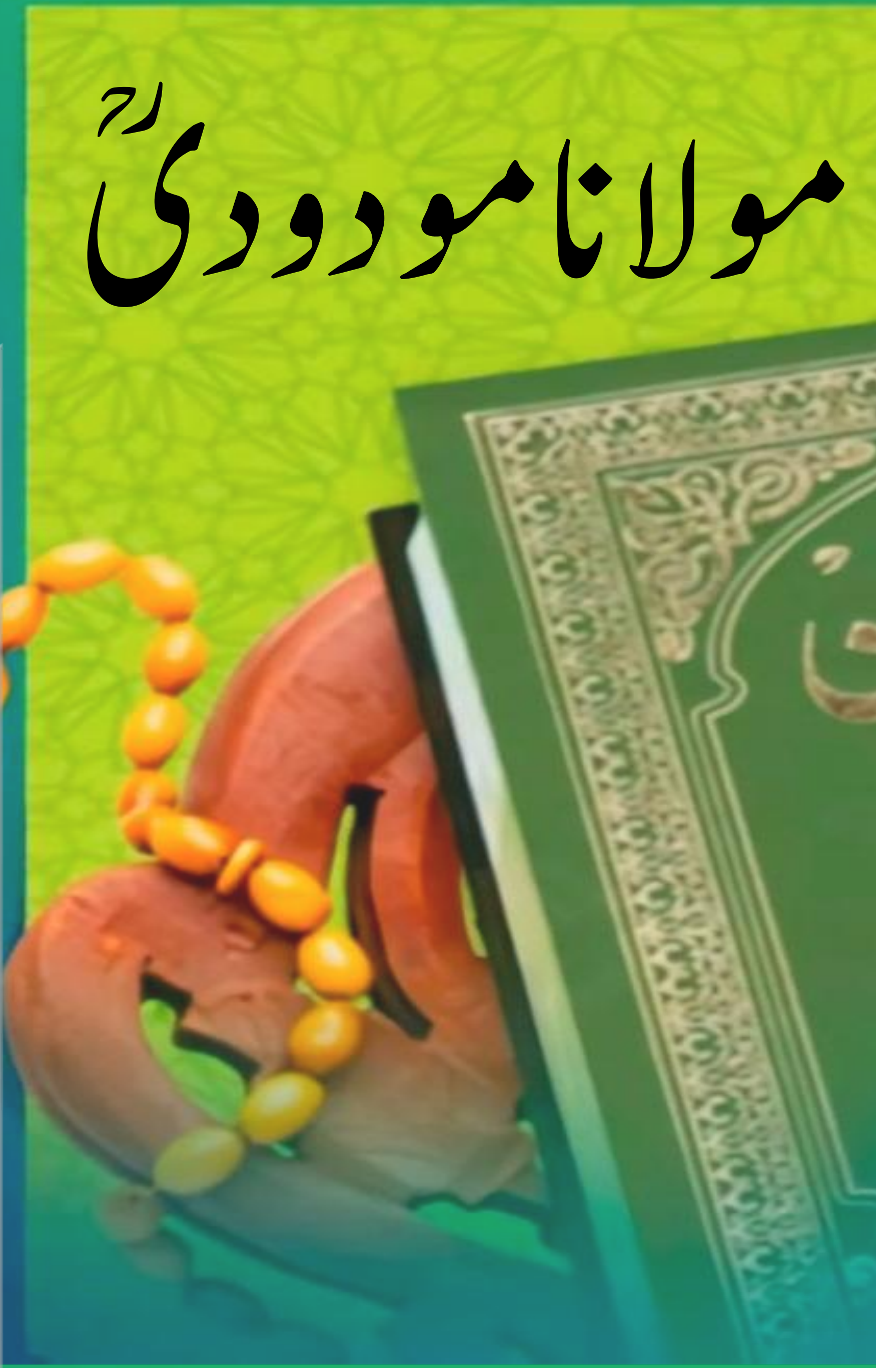

شفاعت نظام عدل کے اندر رحمت ہے اس کے خلاف نہیں ہے۔"

اللہ کی رحمت سے پر امید بناتا ہے

شفاعت حوصلہ ہے چھوٹ نہیں ہے۔

شفاعت اللہ کی رحمت کا دروازہ ہے گناہ کا جواز نہیں۔

انفاق فی سبیل اللہ (261–274)

اسلامی معاشرت کی بنیاد

میں انفاق فی سبیل اللہ

کو مرکزی حیثیت حاصل ہے

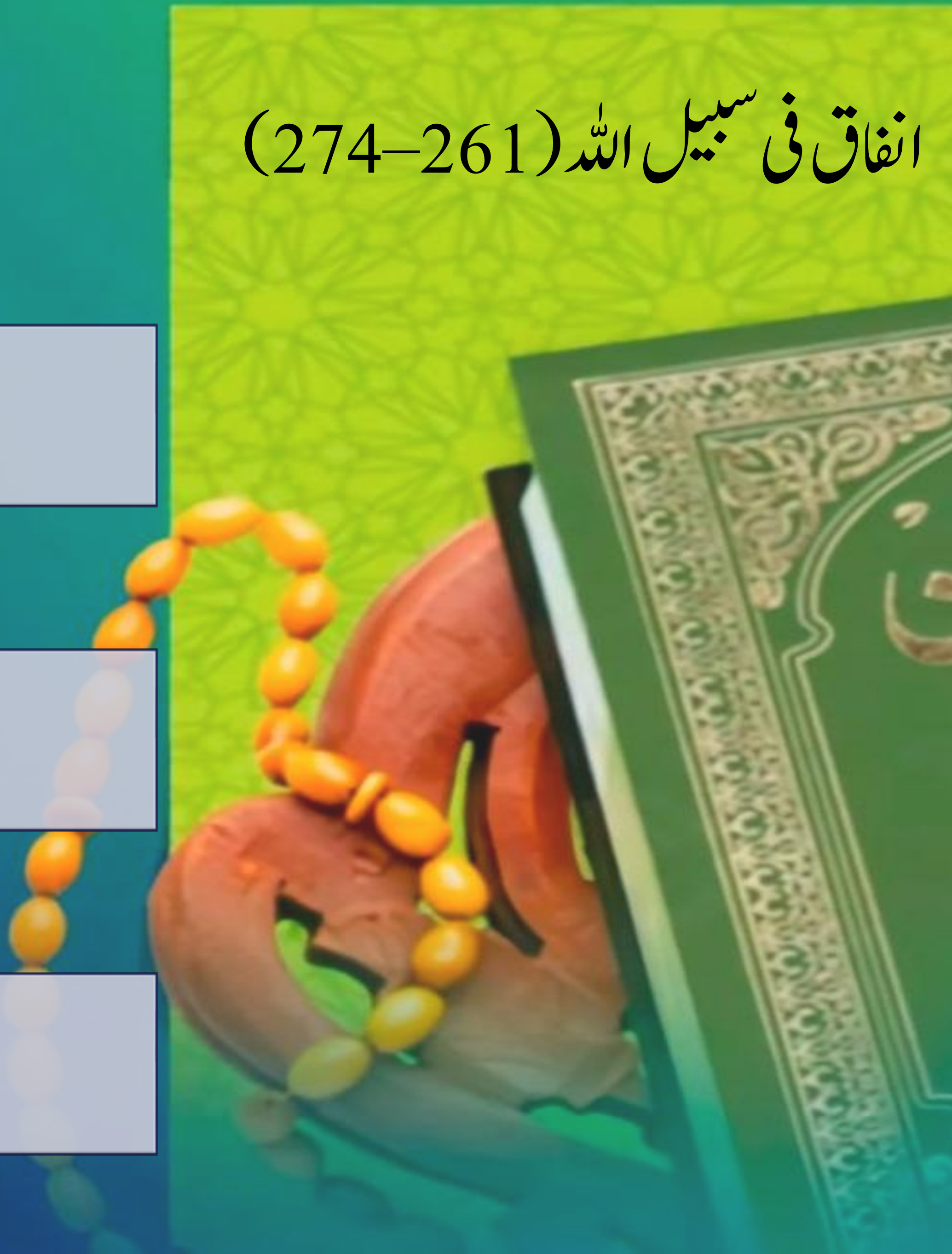

انفاق فی سبیل اللہ کا اجر

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں صرف کرتے ہیں، ان کے خرچ کی
مثال ایسی ہے، جیسے ایک دانا بویا جائے اور اس کے سات بالیں نکلیں
اور ہر بال میں سو دانے ہوں۔

"انفاق خسارہ نہیں نفع ہے یہ

مثال انسان کے معاشی خوف کو توڑتی ہے اور یہ یقین پیدا کرتی ہے اللہ کے نظام میں دینے والا کبھی خالی نہیں ہوتا۔

مولانا مودودی

آیت 263..262

انفاق کے بعد احسان جتانے کو سختی سے منع کیا گیا
ہے اور متنبہ کیا ہے کہ انفاق کے بعد دل آزاری
کرنا احسان جتانا صدقہ کو ضائع کر دیتا ہے۔

ریاکاری و دکھاوا اجر کو ضائع کر دیتا ہے

آیت 264

اخلاص کے ساتھ خرچ کرنے والے کا نہ صرف

آخرت میں دگنا اجر ہے بلکہ مال بھی بڑھا کر دیتا ہے۔

آیت 265

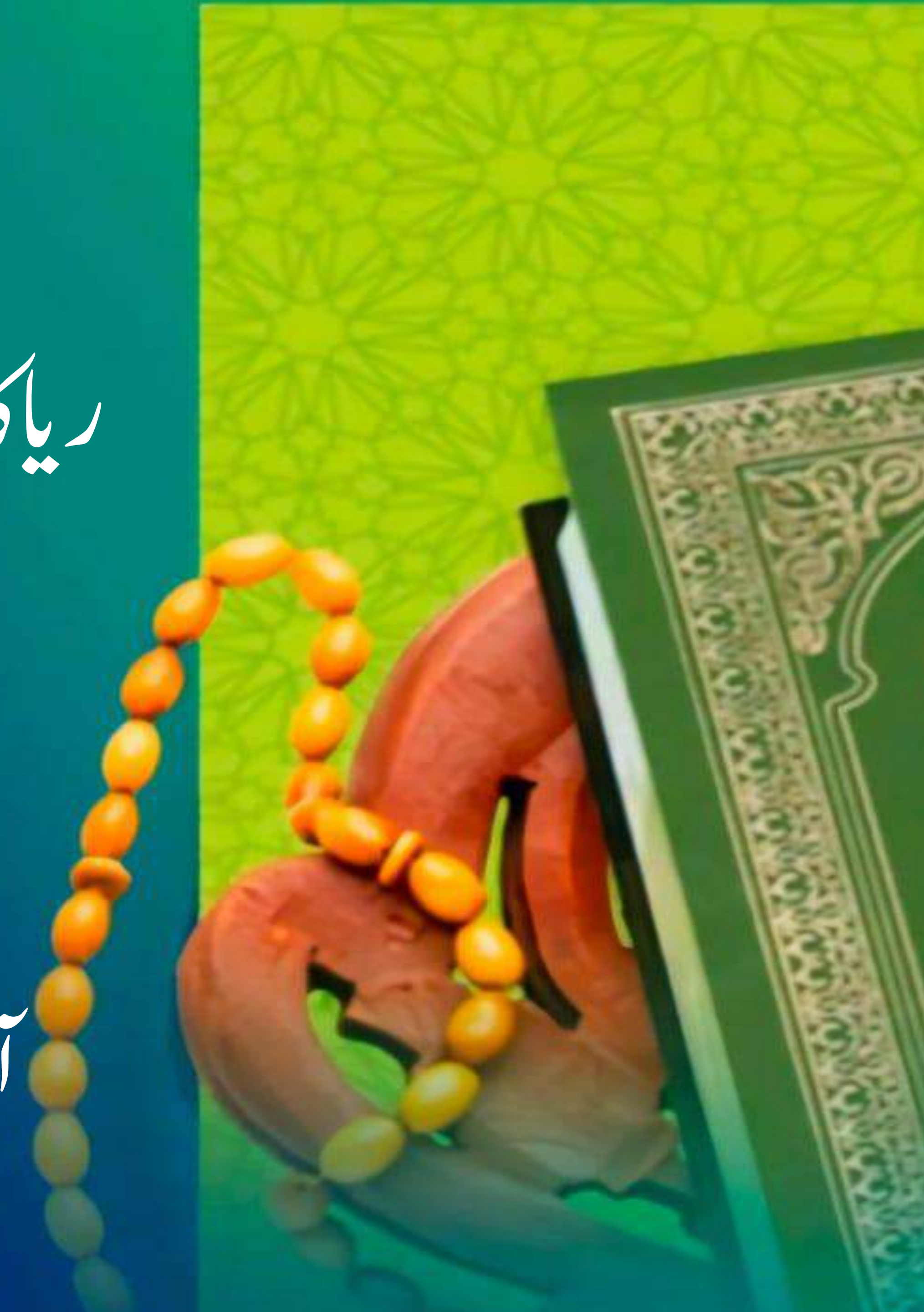

اچھا اور صاف ستھرا مال خرچ کرنا

آیت 266

شیطان انسان کو مفلسی سے ڈراتا ہے اور بخل کی طرف آمادہ کرتا ہے

آیت 268

حکمت بہت بڑی خیر

آیت 269

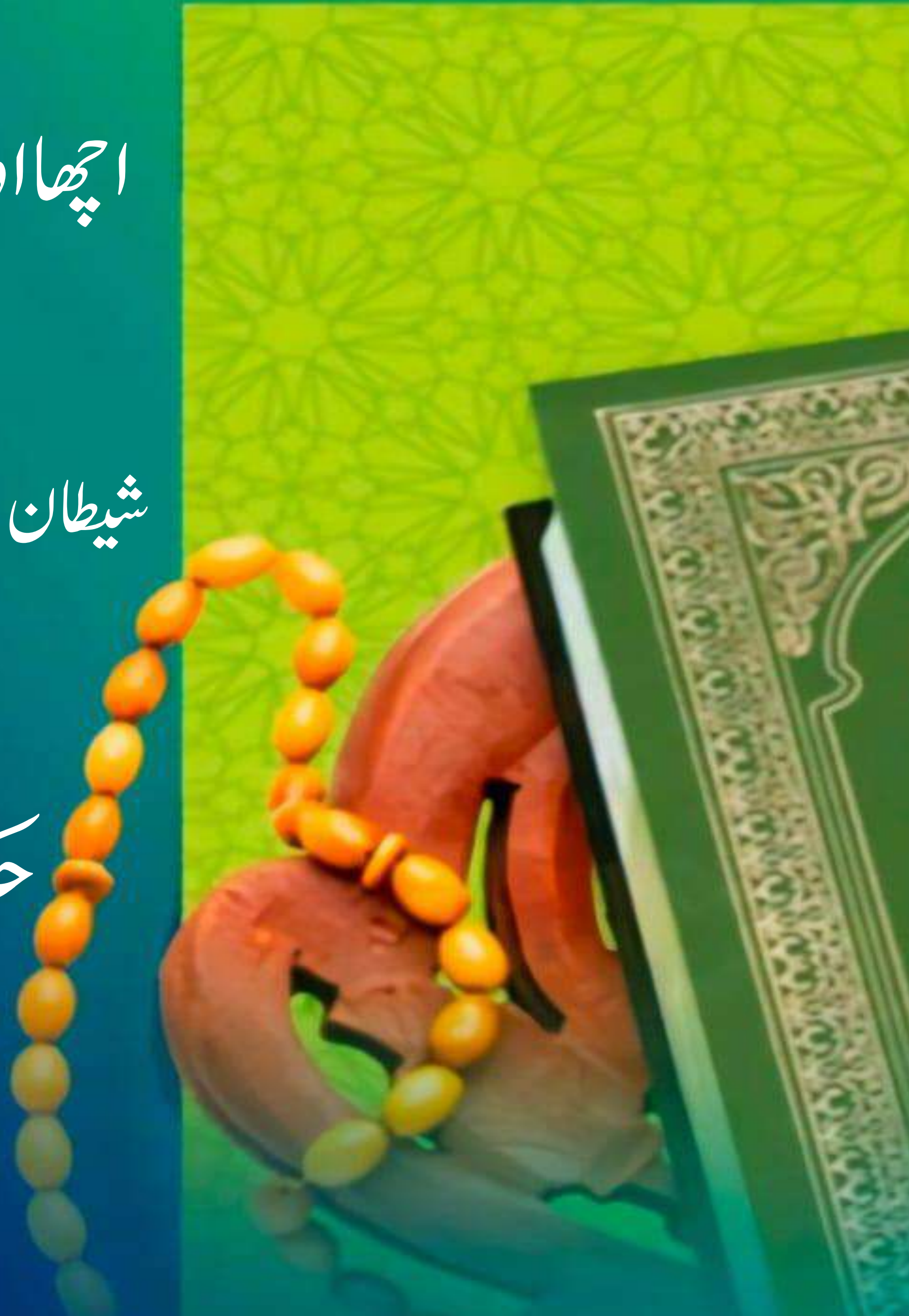

- خفیہ انفاق زیادہ پاکیزہ ہے۔
- دکھاوے کا انفاق صرف motivational ہونا چاہیے

آیت 270-271

- ہدایت دینا ذمہ داری نہیں خرچ کرنا ذمہ داری ہے۔
- ضرورت مند کو انفاق دیا جائے۔
- ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
- شیطان کے وسوسے سے بچنا۔

آیت 272-273

ایک دل میں دو محبتیں
نہیں ہو سکتیں۔

مال کی محبت

اللہ کی محبت

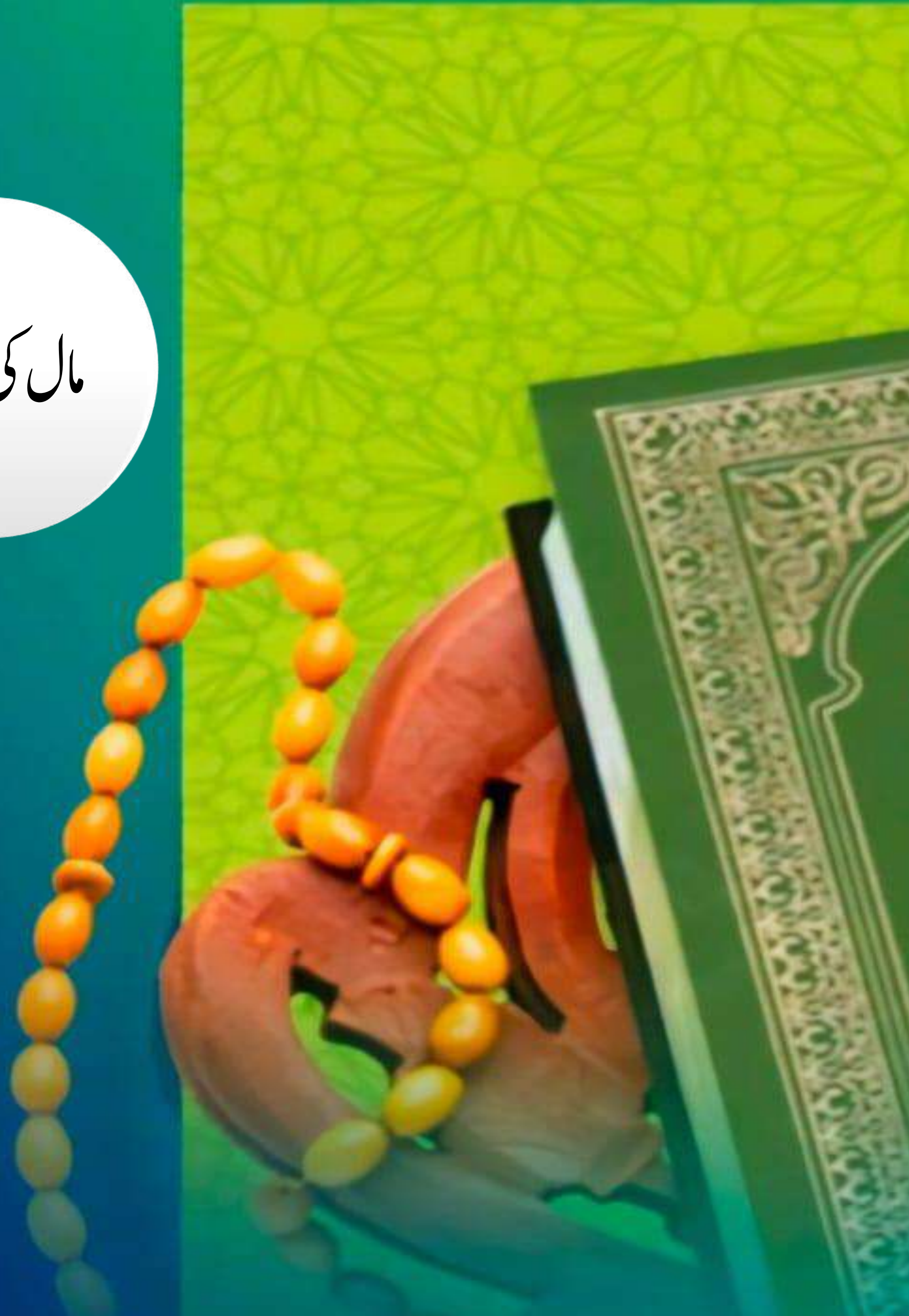

عقیدہ، اطاعت اور ذمہ داری
(آیت 285–286)

ایمان محض دل کی کیفیت نہیں، بلکہ
عملی عدل میں ظاہر ہونا ضروری ہے۔

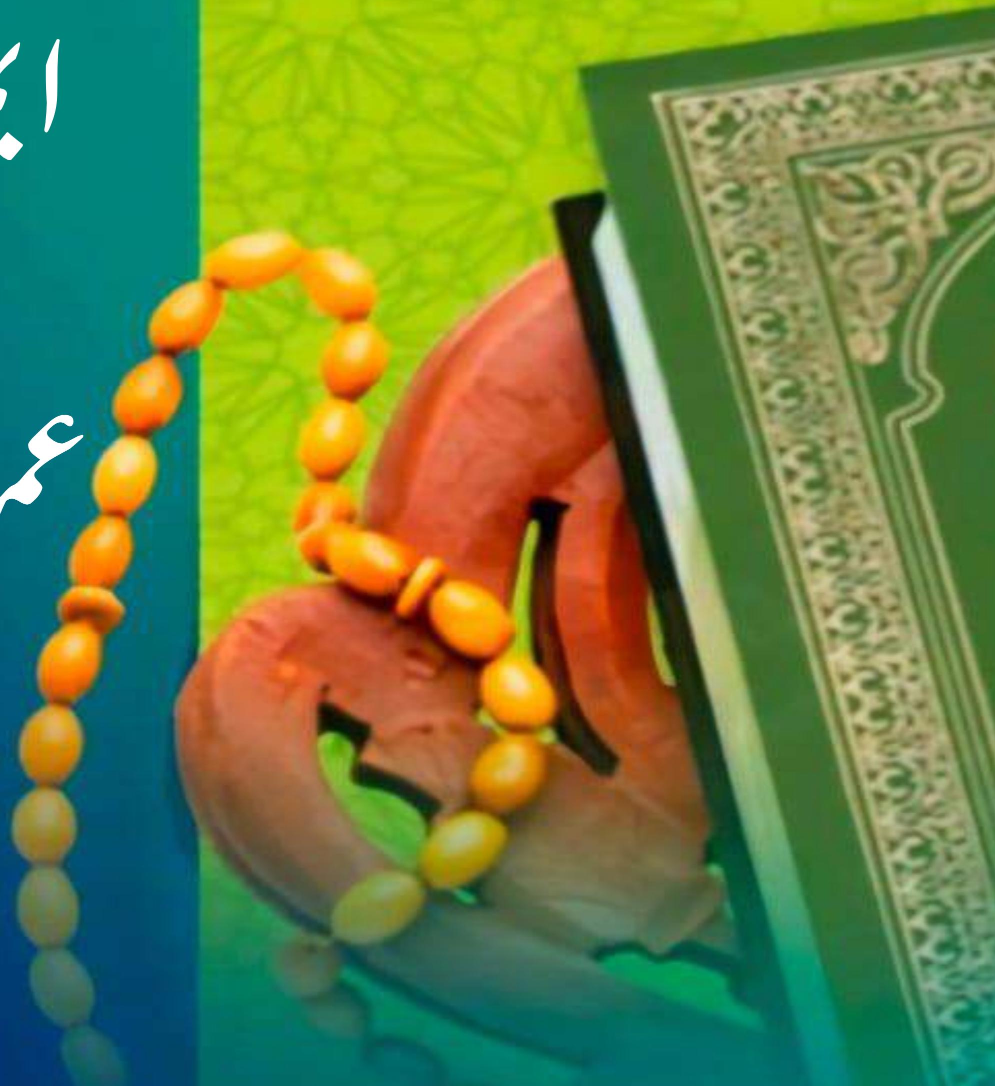

ایمان کے عناصر

قالو سمعنا و اطعنا

- اللہ، فرشتے، کتابیں، نبیوں پر ایمان۔
- شریعت انسان کی طاقت کے مطابق، بوجھ زیادہ نہیں۔
- اللہ ہر عمل کا بدلہ انصاف کے مطابق دیتا ہے۔
- قرآن انسان کو فکر بھی دیتا ہے
- نظریہ بھی دیتا ہے اور عبادت کا طریقہ و زندگی میں عملی رہنمائی بھی دیتا ہے
- ایمان کا عملی مظاہرہ کلی اطاعت ہے

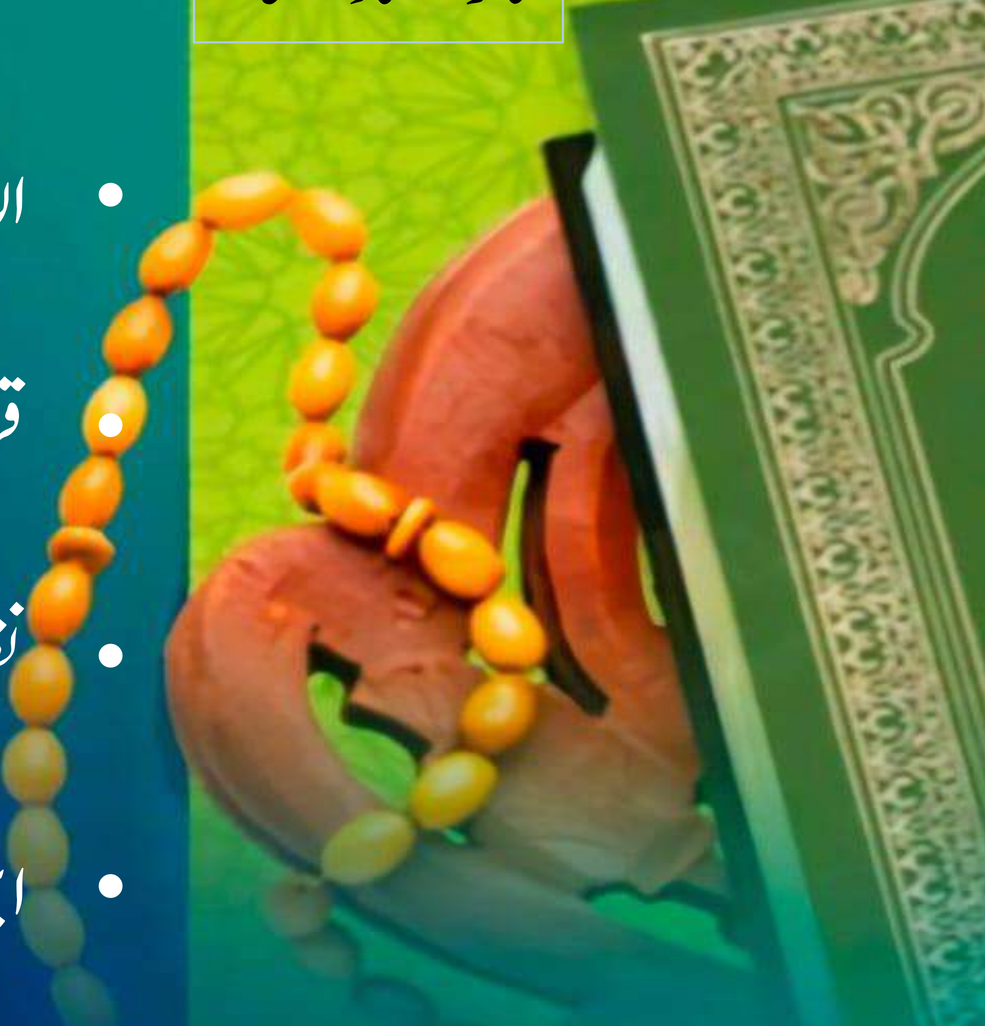

قالو سمعنا واطعنا

ایمان

عملی اطاعت

اجتماعی نظم

لایکلف اللہ نفسا الا وسعھا

شریعت انسان کی استطاعت کے مطابق

ہے۔ ہر انسان کو اسکی خدمت کے برابر

اجر ملے گا

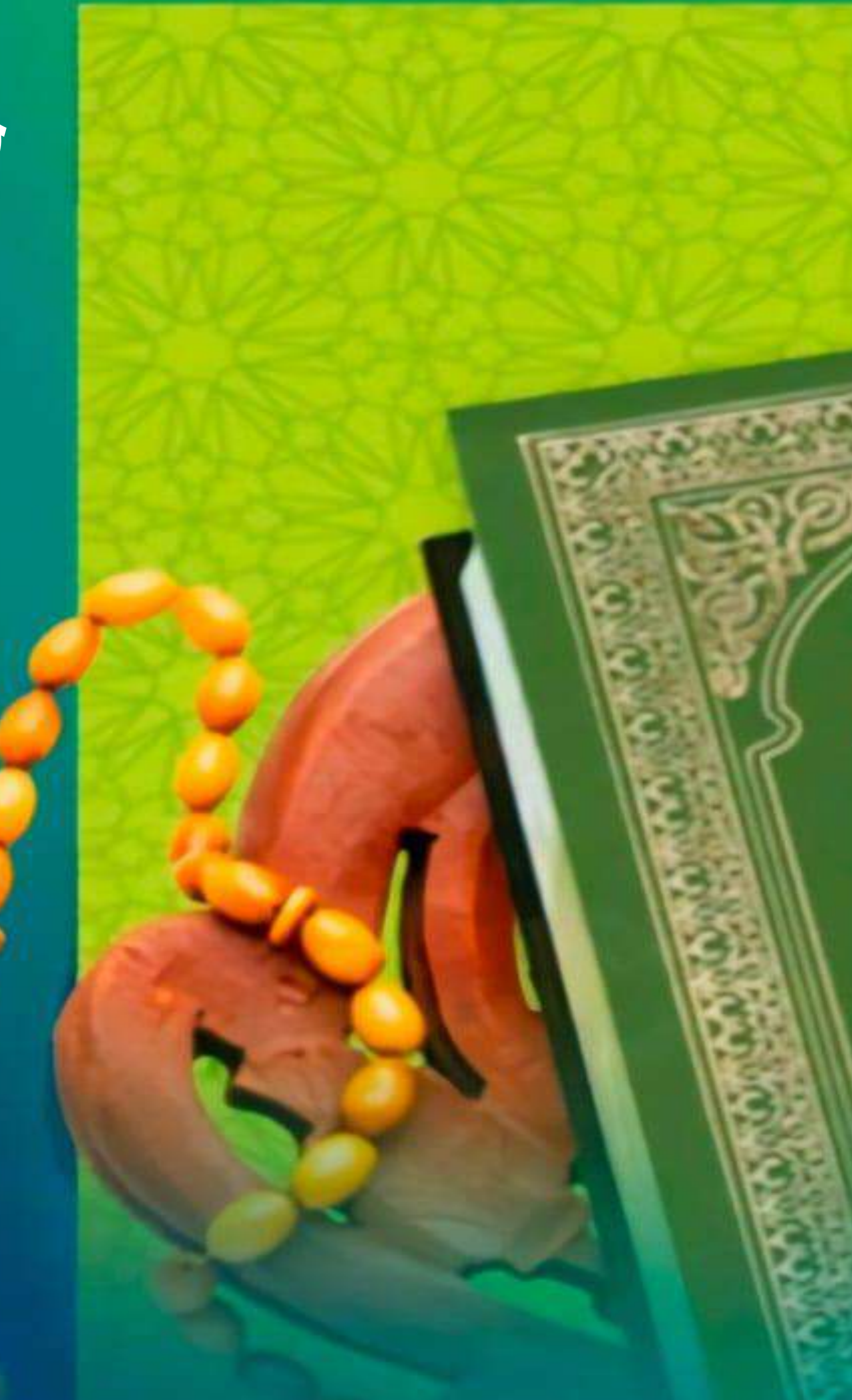

سود کی حرمت (آیت 275–281)

حضورؐ نے فتح مکہ کے بعد سود ختم کیا۔ سود لینے والا اعلان

جنگ کرتا ہے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ۔

سود انسان کے اندر بدترین لالچ پیدا کرتا ہے

تجارت کی فضیلت ہے۔

سود حرام ہے۔

اسلامی معاش

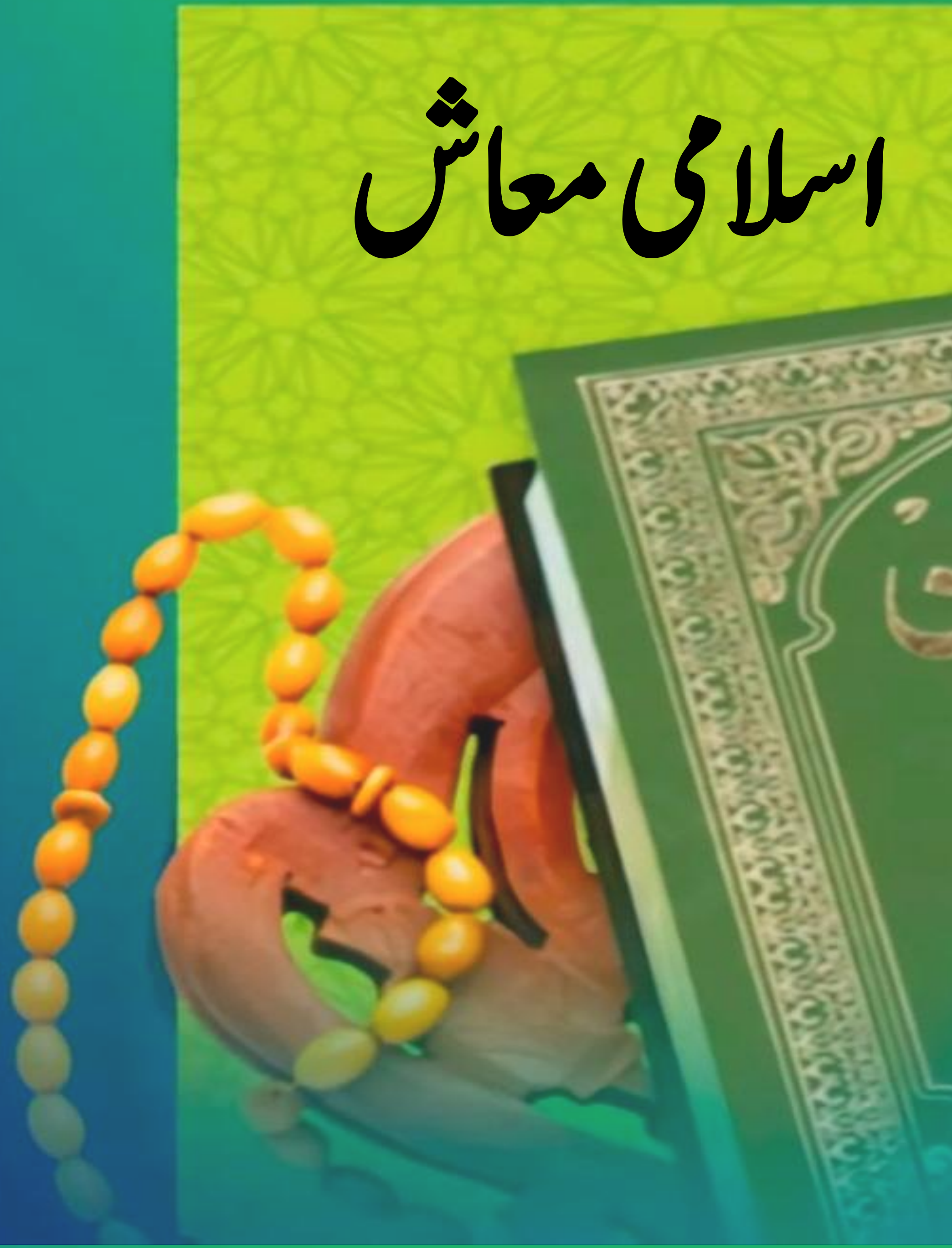

سود

بخیل

لالچ

حب مال

معاشرتی نظام کا بگاڑ

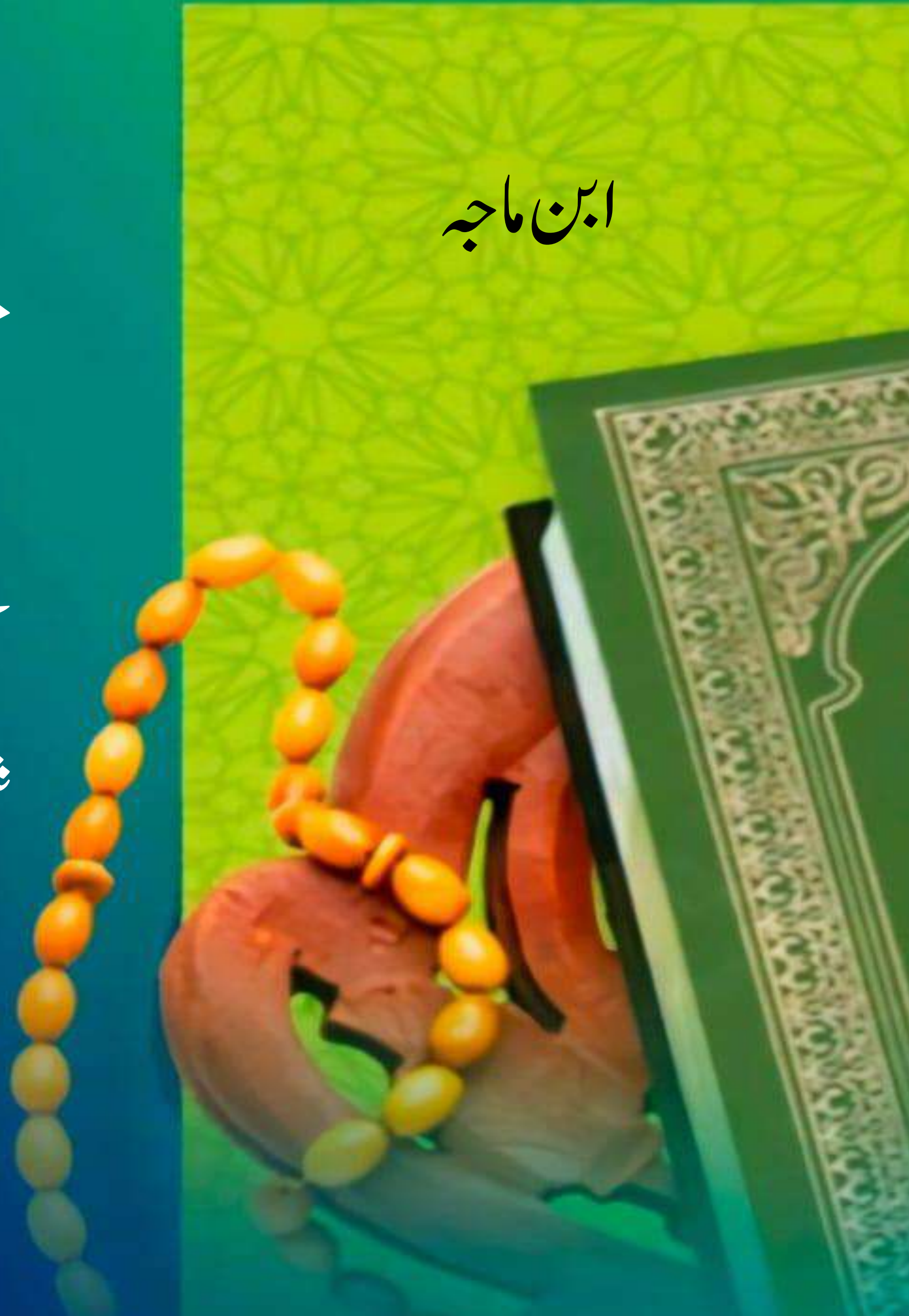

حضرت ابوہریرہؓ مروی ہے کہ حضورؐ نے فرمایا: سود
کے ستر گناہ ہیں ان میں سے ادنی ایسا ہے جیسے کوئی
شخص اپنی ماں سے زنا کرے۔

سورہ آل عمران

مدنی سورت

خطبے = چار

حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان

(ابتدائی ایات 1–32)

اہل کتاب کے اثرات

اور غلطیوں پر روشنی۔

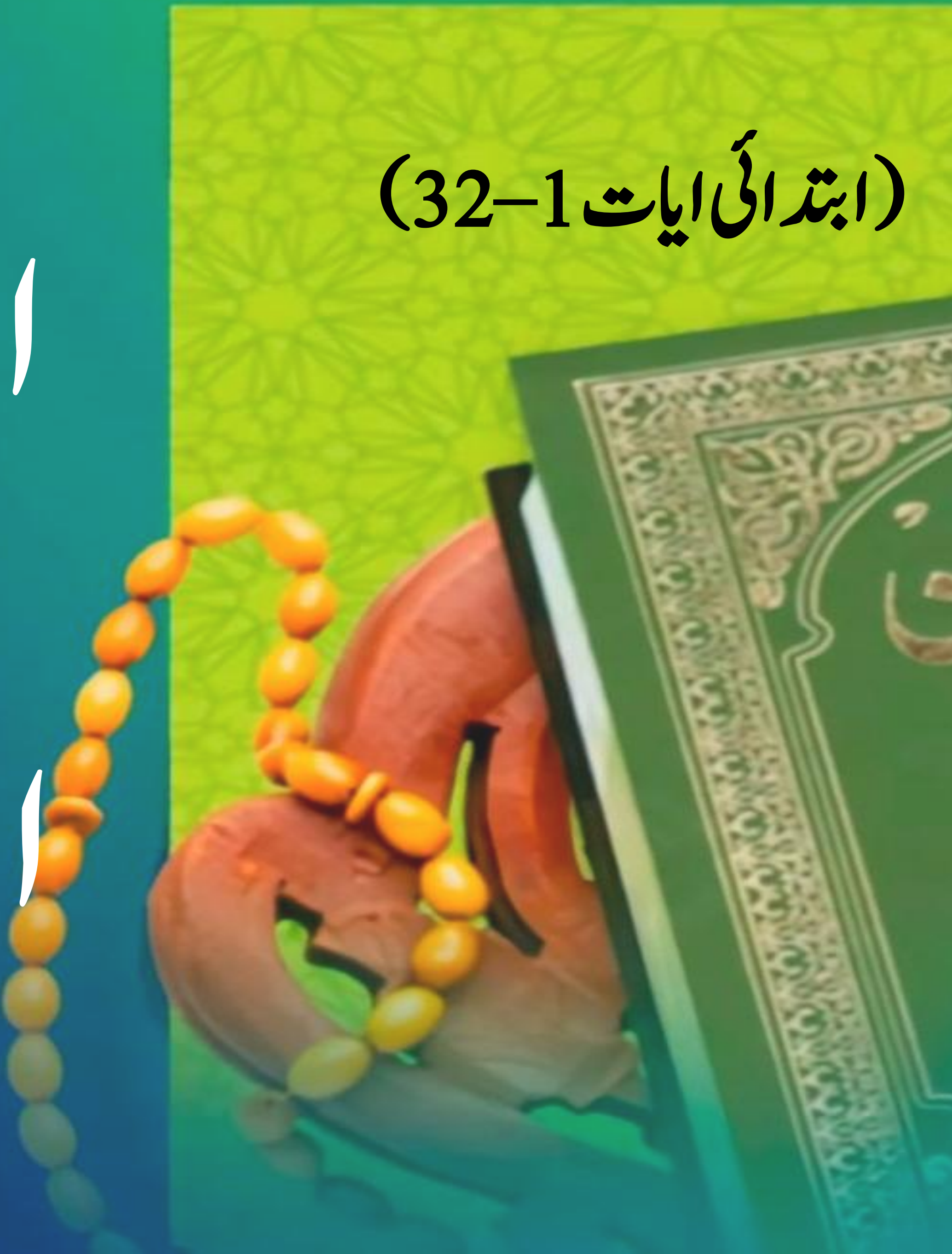

اہل کتاب کی تنبیہ:

- اخلاقی و فکری گمراہی، گروہی تعصب، دنیا پرستی۔
- تحریف اور حق چھپانے کا عمل۔

اہل کتاب کی تنبیہ:

- اسلامی امت کے دین اسلام پر عمل، توحید، اور اللہ تعالیٰ کے اختیار کی پہچان۔
- مذہب کو رسم یا دنیاوی مفاد کے لیے استعمال نہ کرنا۔
- ایمان، اخلاق اور سیاسی انصاف کا نظام قائم رکھنا۔

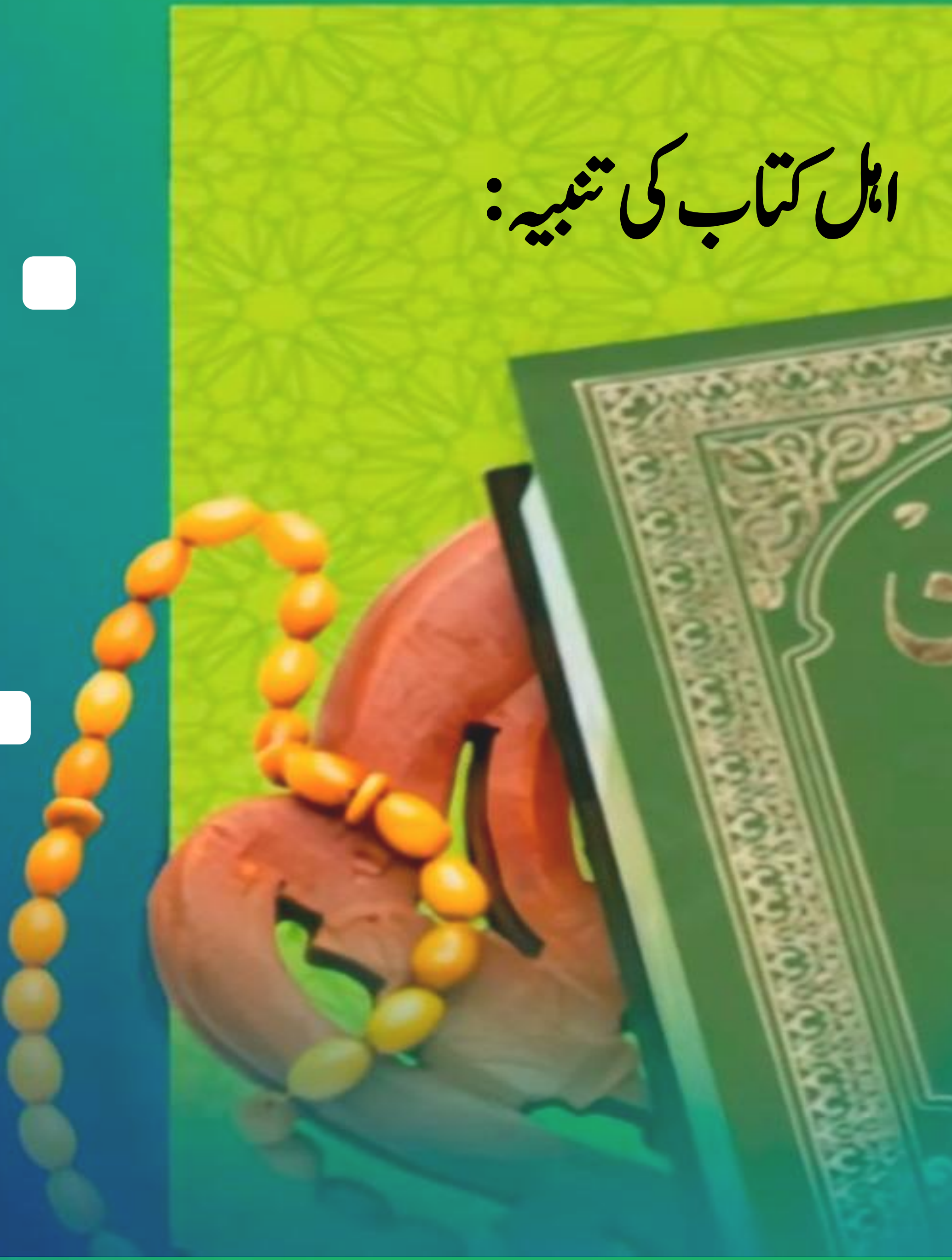

فکری انقلاب کا اعلان

فکری نظام

مذہبی

سیاسی

علمی گمراہیوں کی بنیادی ہلا دینا

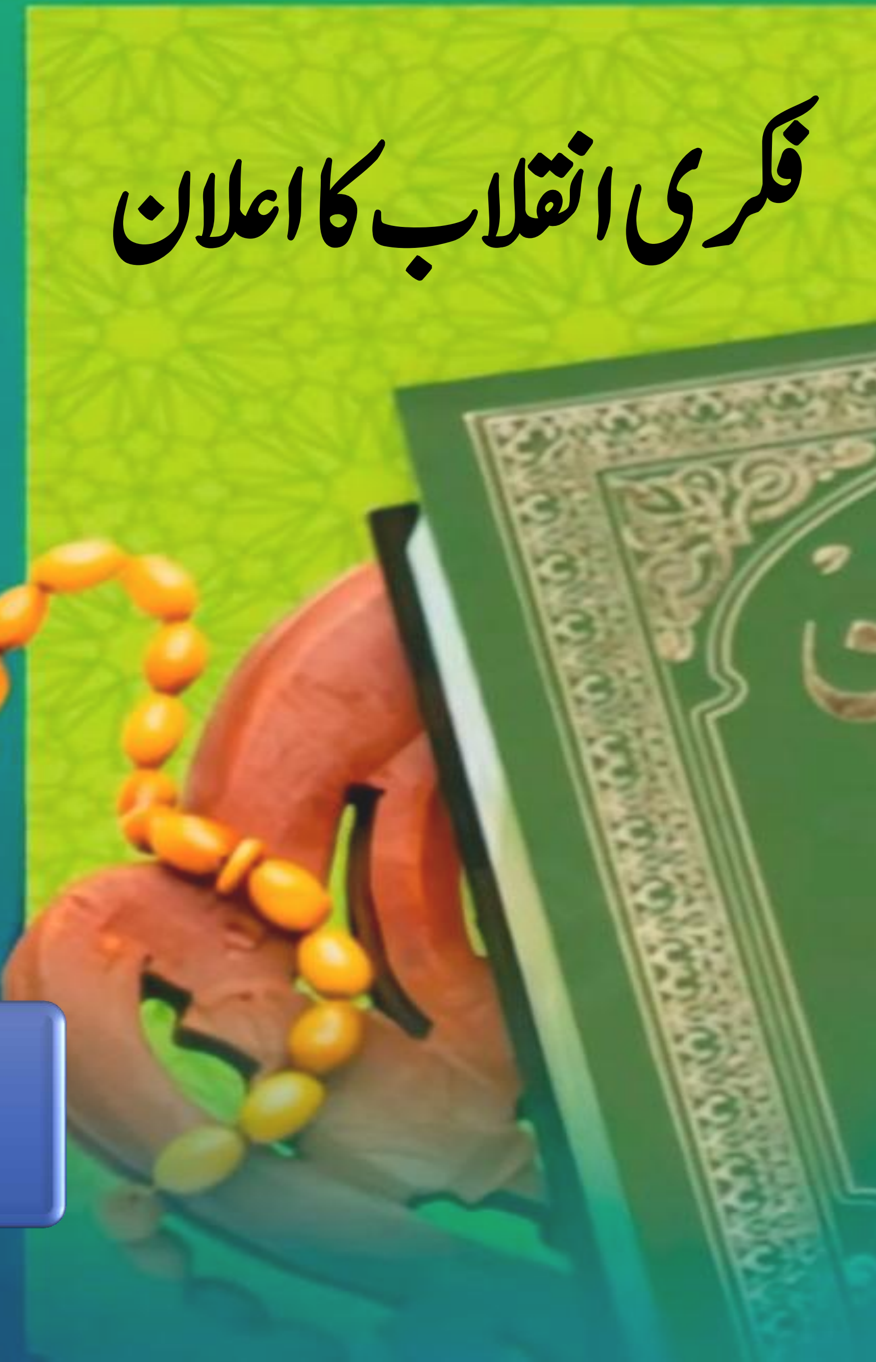

باطل مذہبی نظام

شرک

↓

الوہیت

↓

وسیلوں کو طاقت ماننا

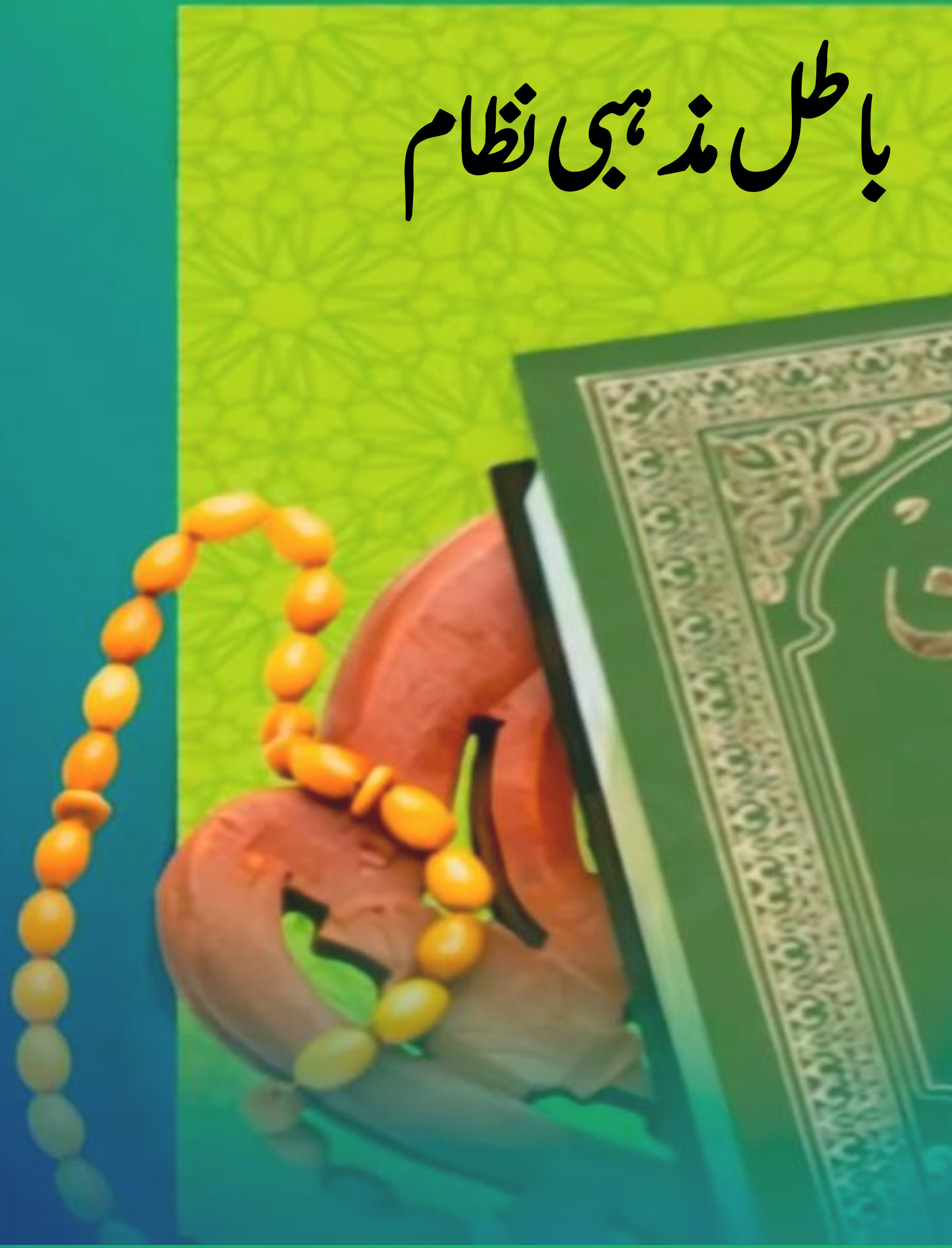

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

مستقل اقتدار صرف اللہ کا، عبادت اور
اطاعت بھی صرف اللہ کے لیے۔

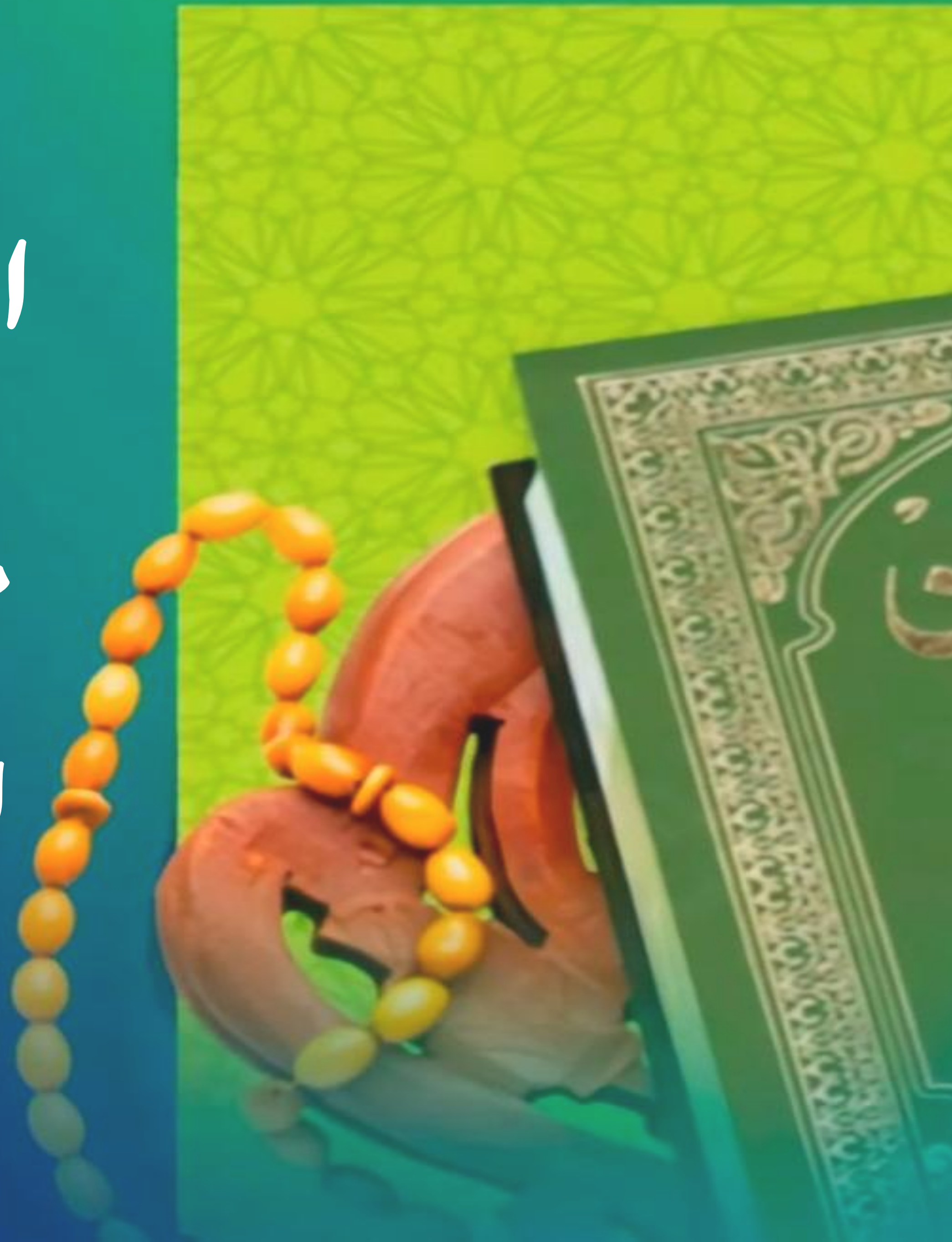

سورۃ آل عمران کے ابتدائی مضمون کا اہم پیغام

- اگر عقیدہ کمزور ہو گیا۔
- اگر مذہب کو رسم بنا لیا۔
- اگر سیاست جبر بن گئی۔
- اگر علم گمراہی بن گیا۔ زندگی مشکل، کمزور اور غلام ہو جائے گی۔

مولانا مودودیؒ

- شرک کو توڑتی ہے۔
- آمریت کو چیلنج کرتی ہے۔
- علمی غرور کو بے نقاب کرتی ہے۔
- انسان کو دوبارہ اسکی اصل پر لا کھڑی کرتی ہے۔

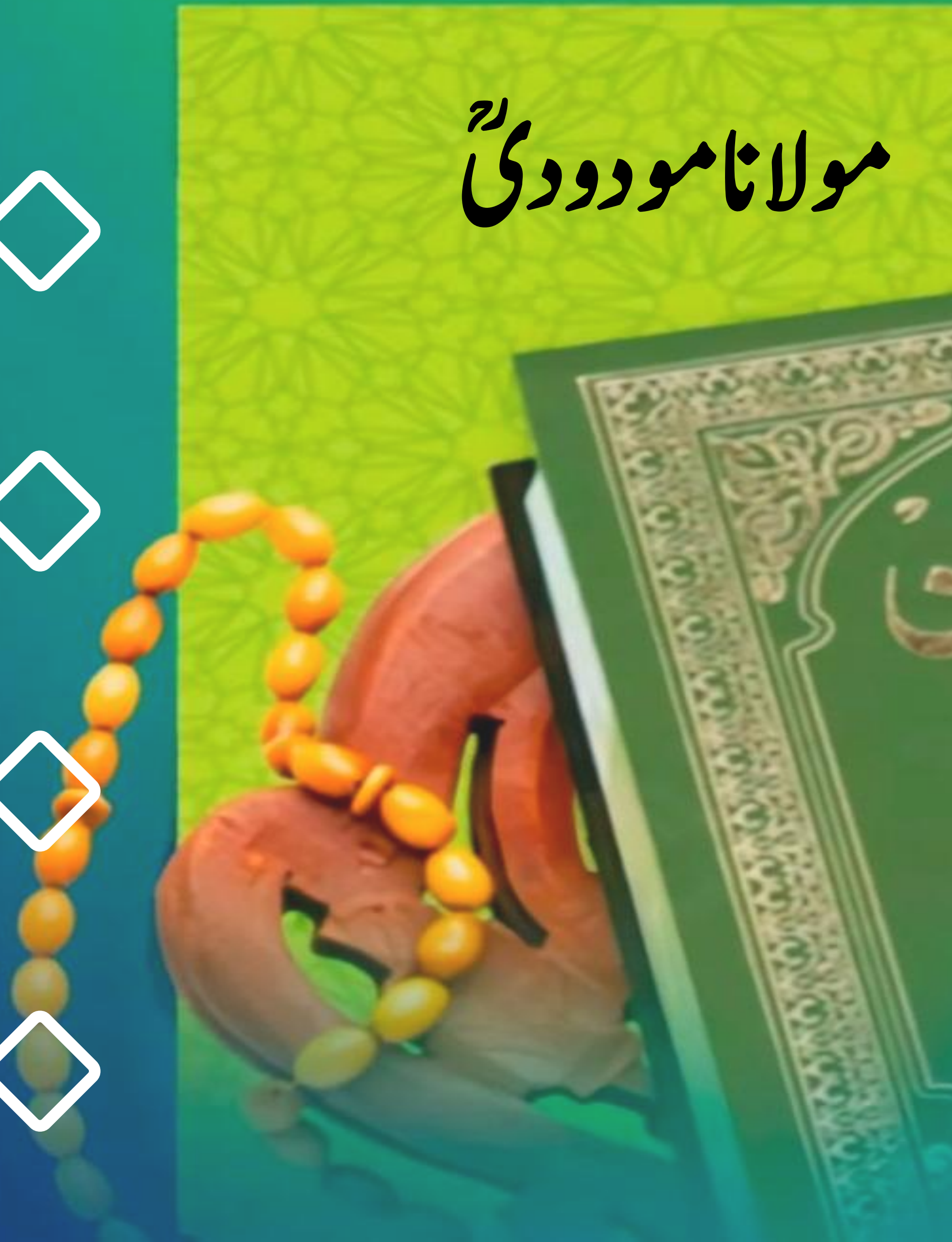

انسان کی اصل

اللہ کا بندہ

↓

اللہ کا غلام

محکم اور متشابہ آیات

محکم آیات

- واضح آیات جس کا مفہوم واضح ہو۔

متشابہ آیات

- جس کا مفہوم واضح نہ ہو جس کے لیے تشریح کی ضرورت ہو۔

مولانا مودودیؒ

- اہل ایمان محکم سے ہدایت حاصل کرتے ہیں،
- بھٹکے ہوئے فتنے تلاش کرتے ہیں۔

مولانا مودود محکم آیات = ام الکتاب یؒ

"دین کا تصور صرف جذبات تک محدود رہ جائے تو لوگوں کے لیے
محض رسم و رواج بن جاتا ہے مگر جب دین علم و دلیل پر مبنی ہو تو وہ
اخلاق اور معاشرت اور سیاست میں حقیقی اصلاح کا ذریعہ بنتا
ہے۔"

مولانا مودودیؒ

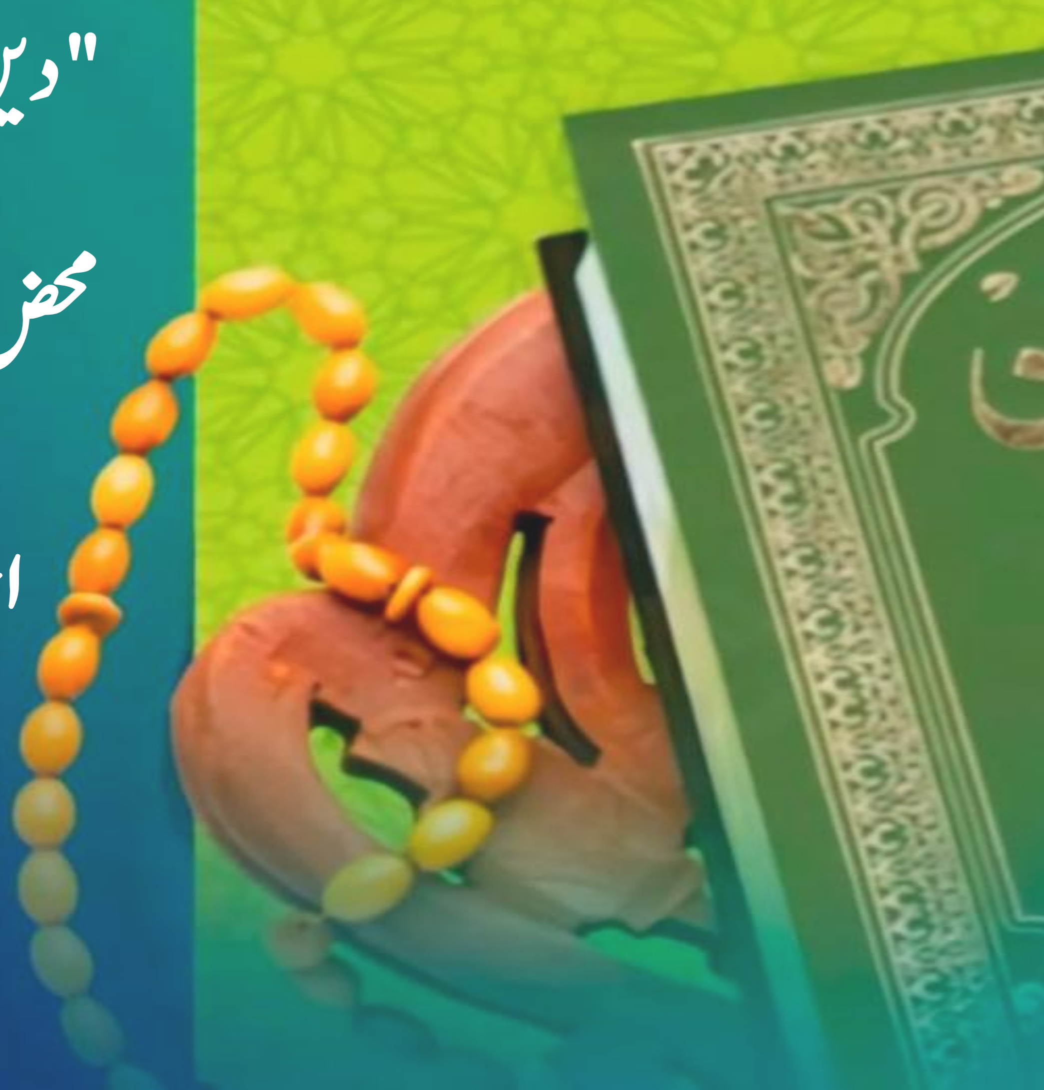

سورۃ آل عمران

یہود و نصاریٰ کی فکری، اخلاقی اور دینی گمراہیوں کا تفصیلی ذکر

اہل کتاب کا زوال

ذہنی بحران

اخلاقی انحراف

دنیا پرستی

اصل زوال

انسان کی فکری تبدیلی

نظریہ کی کمزوری

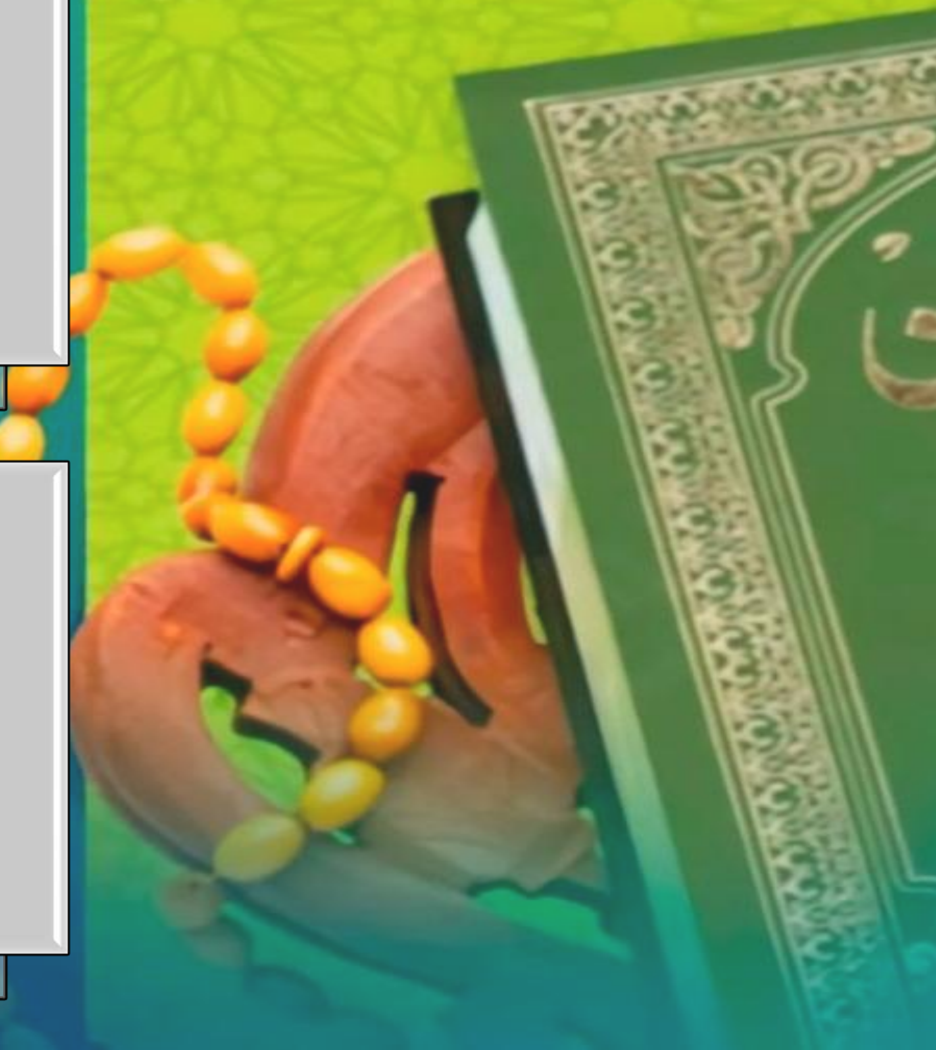

بنی اسرائیل کی امامت

گروہی مفاد کی ترجیح۔

بنی اسرائیل کا جرم اختلاف و انکار تباہی کی

وجہ بنا

آیت نمبر 14،75

- دنیا کی محبت میں گرفتار
- مال کی محبت، نفس کی اطاعت
- اللہ کی نافرمانی کو مذہب کا رنگ دے دیا
- دینی بحران میں مبتلا

آیت نمبر 19,73,120

علم کے ساتھ حسد اور ضد نے تباہ کر دیا

امامت کی تبدیلی کا حسد

اہل کتاب کے زوال سے سبق

علم اور عبادت کافی نہیں، اللہ کی اطاعت،

شریعت الہی کا اتباع لازمی ہے

پارہ نمبر تین کا آخری حصہ

میثاق انبیاء کا ذکر

تمام انبیاء سے عہد لیا گیا

جزاک اللّٰہ خیر